

## ریلویز کے وزیر سریش پرہاکر پرہو نے بلاس پور-منالی-لی-نئی براڈگیز لائن کے فائنل لوکیشن سروے کا سنگ بنیاد رکھا

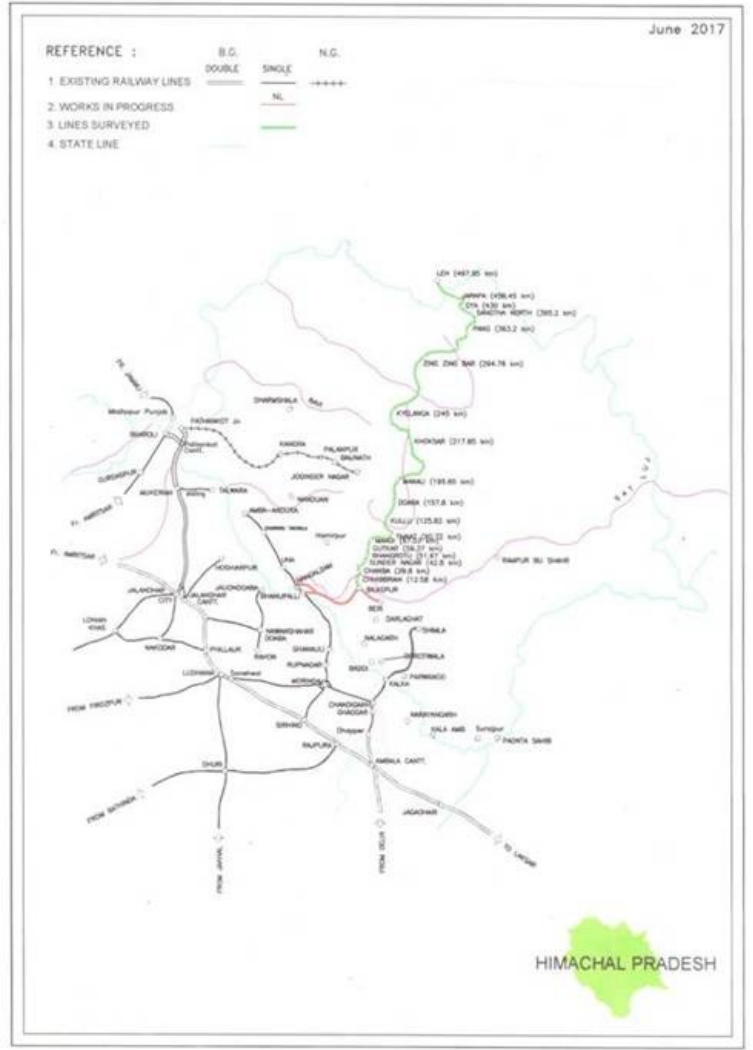
Posted On: 27 JUN 2017 7:16PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 27 جون 2017 'ریاست جموں و کشمیر میں ریل لائنوں کی تکمیل کے کام میں قابل ذکر پیش رفت کے بعد انڈین ریلویز دوسری کم ترقی والی پہاڑی ریاستوں (ہماچل پردیش اور جموں و کشمیر) کے دور دراز علاقوں اور دشوار گزار مقامات تک ریلوے کی نقل و حمل کی سہولت کے سماجی - اقتصادی فوائد کو وسعت دینے کے لیے کوشاں ہیں۔ ملک میں سماجی طور پر مطلوب متعدد پروجیکٹوں میں بلاس پور ہنڈی-لیہ ریل لائن (لمبائی 498 کلو میٹر) کی خاص اہمیت ہے۔ یہ پروجیکٹ اسٹریٹجک اور اقتصادی دونوں طرح کی ترقی اور سیاحت کے نقطہ نظر سے اہم ہے اور دنیا میں سب سے اونچی ریل لائن ہونے کی وجہ سے منفرد بھی۔

ریلویز کے وزیر جناب سریش پرہو نے آج (27 جون 2017) بلاس پور منالی- لیہ نئی براڈگیز لائن (بڑی لائن) کے حتمی لوکیشن سروے کا معزز مہمانوں کی موجودگی میں سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر شمالی ریلوے کے جنرل منیجر جناب آر کے کلشیترا اور ریلوے کے سینئر اہلکار بھی موجود تھے۔ لیہ ریاست جموں و کشمیر کے لداخ خطے کا سب سے زیادہ اہم قصبہ ہے، جس کی آبادی تقریباً ڈیڑھ لاکھ ہے۔ ہر سال یہاں سب سے زیادہ ملکی اور غیر ملکی سیاح آتے ہیں۔ لیہ ضلع ملک کا دوسرا سب سے بڑا ضلع ہے، جہاں بڑی فوجی تنصیبات ہیں اور یہ چودہ کارپس کا صدر دفتر بھی ہے۔ یہ خطہ ایک سرد ریگستان ہے، جس کی وجہ سے جاڑے کے مہینوں (اکتوبر سے مارچ) میں یہاں درجہ حرارت نقطہ انجماد سے بھی کافی نیچے پہنچ جاتا ہے۔ زبردست برف باری کی وجہ سے اس علاقے کا رابطہ ملک کے دیگر حصوں سے منقطع ہو جاتا ہے۔ لہذا یہاں سبھی موسم میں کام آنے والا ریل رابطہ، اسٹریٹجک اور سماجی - ضرورت، دونوں لحاظ سے ضروری ہے۔

ملک کے دیگر حصوں کی بڑی ریل لائنوں سے لیہ کو جوڑنے کے سلسلے میں انڈین ریلوے نے حتمی لوکیشن سروے کا کام شروع کیا ہے۔ یہ کام بلاس پور سے لیہ تک منالی ہوتے ہوئے بڑی ریل لائن کی تیاری سے پہلے کا کام ہے۔ یہ لائن منڈی، کلو، منالی، کیلانگ اور ہماچل پردیش نیز جموں و کشمیر کے دیگر اہم شہروں کو جوڑنے کا کام کرے گی۔ بلاس پور سے شروع ہونے والی لائن کو آندپور صاحب اور نانگل ڈیم کے درمیان پڑنے والے بھانو پلی سے بھی جوڑا جائے گا۔

مجوزہ لائن شوالک، گریٹ ہمالین اور زانس کر سلسلوں سے ہو کر گزرے گی، جس کی اونچائی مختلف جگہوں پر الگ الگ ہے۔ کہیں پر اس کی اونچائی 600 میٹر ہے تو کہیں پر اس کی اونچائی ایم ایس ایل کی سطح سے 5300 میٹر ہے۔ یہ زلزلہ کے نقطہ نظر سے بھی چوتھے اور پانچویں زون میں پڑتے ہیں، جس کی وجہ سے اس روٹ میں بڑی تعداد میں سرنگوں، پل اور پلیوں کی تعمیر ضروری ہو جاتی ہے۔ ریلوے کی وزارت نے حتمی لوکیشن سروے کا کام آر آئی ٹی ای ایس لمٹڈ کے سپرد کیا ہے، جس کو مارچ 2019 تک مکمل کر لیے جانے کا منصوبہ ہے۔ اس پر تقریباً 157 کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔



سروے کے دوران جو سرگرمیاں انجام دی جائیں گی وہ حسب ذیل ہیں۔

قابل تعمیر، سب سے سستی، محفوظ اور سبھی موسم میں کام آنے والی اس لائن کی تعمیر کے لیے جدید ترین ٹیکنالوجی کو بروئے کار لایا جا رہا ہے۔

- مختلف گریڈ والے کاریڈور (گلیارے) کا فروغ۔
- منتخب کاریڈور (گلیارے) کا تجزیہ اور سب سے زیادہ معقول ریل لائن کا فروغ۔
- جیولوجیکل اور جیو فزیکل جانچ پڑتال اور پلوں، سرنگوں وغیرہ کی ڈیزائننگ۔
- سائٹ پر سینٹرل لائن کی نشاندہی۔
- تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) کی تیاری اور سپردگی۔

اس ریلوے لائن کی تعمیر بہت مشکل ہے اور دشوار گزار علاقے انڈین ریلویز کے سامنے ایک بڑا چیلنج پیش کریں گے، لیکن یہ لائن جب بن کر تیار ہو جائے گی تو یہ دنیا میں اپنی طرح کی لاثانی اور شاندار ریل لائن ہوگی۔

م ن - م م - ن ع ا -

U- 2914